Teri yaad
تیری یاد
Poetry Collections By Mohsin Aftab Kelapuri

تیری یاد......

" کلیکشنس " بائے محسن آفتاب کیلاپوری "

انتساب

/

/

/

/

/

یہ کتاب میں ان تمام لوگوں کے نام کرتا ہوں جو اردو اور خصوصی طور پر اردو شاعری سے محبت کرتے ہیں.

پیش لفظ

اس کتاب میں ہندوستان اور پاکستان کے مشہور
شعرا کے بہترین اشعار کا انتخاب کیا گیا ہے.

اس کتاب میں اشعار ، غزل اور آزاد نظموں کو جگہ
دی گئی ہے۔

اور اس کے ساتھ ہی کچھ قطعات بھی شامل کئے
گئے ہیں.

میں یہ دعوہ تو نہیں کرتا کہ اس کتاب میں جو
کلام موجود ہے

وہ آپ نے اب تک نہیں پڑھا ہوگا.

مگر ہاں یہ بات ضرور کہنا چاہوں گا کہ آپ جب
اس کتاب کو پڑھیں گے

تو یقینا آپ کی شاعری سے محبت میں اضافہ ہوگا.

محسن آفتاب کیلاپوری

بروز جمعہ 10/03/2017

پھر تری یاد کے موسم نے جگائے محشر
پھر میرے دل میں اٹھا شور ہواؤں جیسا
بارہا خواب میں پاکر مجھے پیاسا محسن
اس کی زلفوں نے کیا رقص گھٹاؤں جیسا ۔

=====================

ہم تھے ٹھہرے ہوئے پانی پہ کسی چاند کا عکس....!!
جس کو اچھے بھی لگے، اُس نے بھی پتھر پھینکا....!!

=====================

دل تجھے ناز ہے جس شخص کی دلداری پر
دیکھ اب وہ بھی اُتر آیا اداکاری پر

====================

اک ملاقات ھی کافی ھے پرکھنے کے لئے
ظرف ہر شخص کے ماتھے لکھا ھوتا ھے

====================

مرنا چاہوں تو وہ دوزخ سے ڈراتا ہے مجھے
جینا چاہوں تو میسر ـــ نہیں جینا مجھ کو!

====================

کون دیکھے گا مچلتے وہ سلگتے آنسو
جذب تکیوؤں کے غلافوں میں جو ھو جاتے ہیں

====================

ہجر کے درد کو پلکوں پہ بٹھا کر رکھنا

دیپ اشکوں کا سرِ شام جلا کر رکھنا

چند لوگ آنکھوں کو پڑھنے میں بڑے ماہر ہیں
مجھ کو سوچو تو نگاہوں کو جھکا کر رکھنا

اب تو لوگوں کو سہارا یہ کھٹکتا ہے بہت
آخری خط کو کلیجے سے لگا کر رکھنا

کانچ کی گڑیا! تجھے درد کے ریلے کی قسم
خون روتے ہوئے فانوس بجھا کر رکھنا

اشکوں پہ پہرہ بٹھا دیں جو زمانے والے
رات ، دن کمرے میں اِک ”شمع“ جلا کر رکھنا

چاند کو دیکھ کے ملنے کی دُعا نا چھوٹے
ہاتھ گر نیچے گریں ”پلکیں“ اُٹھا کر رکھنا

جانے ہو جائے دُعا کون سی ساعت میں قبول
آس کا تاج محل روز بنا کر رکھنا

لفظ لازم نہیں ، تم وقتِ دُعا یوں کرنا
اُس کی تصویر کو ہاتھوں پہ اُٹھا کر رکھنا

ہاتھ خوشبو کے میں بھیجوں گا محبت کا سلام
زُلف میں تازہ کلی روز سجا کر رکھنا

سارے زخموں کو نہ شعروں میں اُڑا دینا قیس !
دِل کی دھڑکن کو بھی کچھ زخم بچا کر رکھنا

=====================≠

دشت میں آ گیا سمندر آج

ایک پیاسی صدا نے حد کردی
سب ستارے بھی ہوگئے مدھم
آج اُس کی ضیا نے حد کردی
ہم نے اک بات کی جدائی کی
اور اس بے وفا نے حد کردی
تیری تصویر ، آنکھ میں پانی
درد ' چاہت ' وفا نے حد کردی
دُکھ سبھی کا تھا اُس کے شعروں میں
شاعر بے نوا نے حد کردی

==========≠==========

محاذِ جنگ سے پسپائیاں تو ممکن ھیں
محبتوں میں مگر واپسی نہیں ھوتی...

====================

ستارے توڑ لایا ہوں مگر پھر سے نئی ضد ہے
ستارے میں نہیں لیتی مجھے تم چاند لا کر دو

=====================

محبت کی طبیعت میں عجب تکرار کی خو ہے
کہ یہ اقرار کے لفظوں کو سننے سے نہیں تھکتی.

====================

—

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
کہ جس کو ہمسفر جانیں

جسے پانے کی خواہش میں
ہزاروں درد انجانے
یونہی ہم گود لیتے ہیں

جہاں بھر کے گلے شکوے
کبھی اغیار کی باتیں
کئی جاگی ہوئی راتیں
ہمیں تحفے میں ملتی ہیں

تمنّا جس کو پانے کی
زباں پر ورد کی صورت
ہمیشہ جاری رہتی ہے

وہ جس کا نام سن کردل دھڑکنا بھول جاتا ہے
ہم اُس خوش بخت کی خاطر
ہی

جاں پر کھیل جاتے ہیں
سبھی دکھ جھیل جاتے ہیں

مگرایسا بھی ہوتا ہے
کہ جس کو ہمسفر جانیں
ہمارے دل کی باتوں سے
وہی " لاعلم " رہتا ہے_______
==================≠====

بڑے سکون سے رُخصت تو کر دیا لیکن،
پھر اسکے بعد، محبت نے انتہا کر دی۔

====================

آنکھ دیکھے بنا نہیں رہتی.......
ہونٹ تو خیر سی لیے میں نے

....

=====================

جو بھی چاہو نکال لو مطلب
خاموشی گفتگو پہ بھاری ہے !!

=====================

وہ آگ ہے کہ مری پور پور جلتی ہے
مرے بدن کو مِلا ہے چنار کا موسم

=====================

بڑے وثوق سے کھولا تھا میں نے دروازہ،،،،
بڑے تپاک سے مجھ کو تمہاری یاد ملی

===================

محبت بھیک میں ہر گز نہیں ملتی
محبت دان بھی کوئی نہیں کرتا
نہ ہی خیرات کرتا ہے
محبت میں کوئی خوشبو کی طرح ساتھ ہوتا ہے
کسی کے ہاتھ کو تھامے کسی کا ہاتھ ہوتا ہے
محبت ایسی خوشبو ہے
فقط سانسوں میں بستی ہے
محبت تو بہت نازک سا اک احساس ہوتا ہے
کہیں دل کے نہاں خانوں میں رہتا ہے
محبت کا مگر رستہ بہت دشوار ہوتا ہے
بہت پُر خار ہوتا ہے
محبت تو دعا ہے
دل کی گہرائی سے اُٹھتی ہے
تو ہونٹوں سے نکلتی ہےمیاں یہ
پیاس ہے ایسی کبھی بھی جو نہیں بجھتی
محبت بھیک میں ہر گز نہیں ملتی

محبت تو دعا ہے,

=====================

بے وفائی کی سب کتابوں میں
تیرے جیسی کوئی مثال نہیں

=====================

مجھ میں رقصاں کوئی آسیب ہے آوازوں کا
میں کسی اجڑے ہوئے شہر کا سناٹا ہوں

=====================

یاد کا درد دل میں پھیل گیا۔
دیر کر دی اسے بھلانے میں

=====================

لوگ سینے میں قید رکھتے ہیں
ہم نے سر پہ چڑھا لیا دل کو

======================

محبت تو بہت سوں سے ملے گی
تمھیں یاد آئیں گے آداب میرے...!!

=====================

محبتوں کو لحد میں ____ اتار دیتے ہیں
دعائیں دے کے بھی کچھ لوگ مار دیتے ہیں.'
======================

میں یاد دلاتا ہوں شکایت نہیں کرتا.
بھولے ہوئے اقرار پہ تنقید کا حق ہے..

=======================

جگر کا درد بڑھتا جا رہا ہے
محبت کا مزہ اب آ رہا ہے

========================

تیری خوشبو اڑا کے لے آئی
آج موج_صبا نے حد کر دی

========================

اُسے جانے کی جلدی تھی، سومیں آنکھوں ہی

آنکھوں میں،
جہاں تک چھوڑ سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہاں تک چھوڑ آیا
ہوں۔

====================

اس کو کھونے کا بہت دکھ تو ہمیں ہے لیکن ۔۔۔۔۔
ہم اسے پانے کے اسباب کہاں سے لاتے۔

======================

ساری خوشیاں ملا کے دیکھی ہیں
تیرے جانے کا غم ۔۔۔ زیادہ ہے

====================

بہت حسِین ھے تُو پھر بھی نامکمل ھے
سو دے رہا ھُوں تجھے مَیں دُعا محبت کی

=======================

داستاں ختم ہونے والی ہے
تم میری آخری محبت ہو

======================

مُستحق مَیں بھی تھا محبت کا
تم نے خیرات میں خیانت کی
======================

شرافت کے اُصولوں سے بغاوت کرنے لگتے ہیں

پڑھے لکھے بھی محفل میں شرارت کرنے لگتے ہیں
یہ کیسا دور آیا ہے کہ اب اس دور کے بچے
جواں ہوتے نہیں ہے اور محبت کرنے لگتے ہیں

======================

کس سے کہوں کہ ـــ نیند نہیں آرہی مجھے
کس سے کہوں کہ پڑھ کے ذرا پھونک دیجئے
================================

تھی کبھی عشق میں وفا لازم
اب یہ مضمون اختیاری ہے
================================

ہنسی مذاق کی باتیں یہیں پہ ختم ہوئیں
اب اس کے بعدــــــــ کہانی، رلانے والی ہے

==================================

میں اپنی شاعری میں لاکھ احتیاط کروں
یہ تیرے ہونے کا اظہار کرکے چھوڑے گی

==================================

یہ بھی اِک خواب کا جاگا ہوا منظر ہی نہ ہو
ترے ہاتھوں میں مرا ہاتھ کہاں ممکن ہے

==================================

ہزاروں غم ہیں لیکن آنکھ سے نکلے نہیں آنسو ۔
ہم اہل ظرف ہیں، پیتے ہیں چھلکایا نہیں کرتے ۔

==================================

انا جب تک، فنا کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرتی،

نماز عشق سے دل کی جبیں محروم رہتی ہے.

==================================

ترے فراق میں آنکھوں کو باوضو کر کے
میں تیری یاد کی برکت سمیٹا کرتا ہوں

==================================

ہاتھوں کی لرزشوں سے مجھے اس طرح لگا
جیسے میری دعا سے اثر ٹوٹ کر گرا

==================================

ہوئی تھی دیر سے ہم کو محبت
ہماری جلد شادی ہو گئی تھی

============================

سنو!!
مجھ سے نہیں ہوتا،،،

دلیلیں دوں،،

مثالیں دوں--

میری آنکھوں میں لکھا ہے،

مجھے تم سے محبت ہے-!!

===========================

ایک لمحہ میری جھولی میں نہیں ڈال سکا_____________ ʷ

وہ کہ جس شخص کے تیور تھے خداؤں والے____________ ʷ

===========================

مرے قلم سے اگر " شہد " بھی ٹپک جائے..

حریف شور مچائیں گے " زہر " ہے لوگو...

===========================

دُعائیں مانگنے والو ! ھمارے ساتھ چلو•••
ھم آج رات ندی میں چراغ چھوڑیں گے•••

==============================

جب شاخ کوئی ہاتھ لگاتے ہی چمن
میں
شرمائے ___ لچک جائے ___ تو
لگتا ہے کہ تم ہو.!!

==============================

ایک دل ہے کہ بسایا نہی جاتا ہم سے
لوگ صحراؤں کو گلزار بنا دیتے ہیں

==============================

سنو تم لوٹ آؤ نا
وہ دیکھو چاند نکلا ھے
ھماری منتظر آنکھیں

دعائیں مانگتی آنکھیں
تمہیں ھی سوچتی آنکھیں
تمہیں ھی ڈھونڈتی آنکھیں
تمہیں واپس بلاتی ھیں
یہ دل جب بھی دھڑکتا ھے
تمھارا نام لیتا ھے
یہ آنسو جب بھی بہتے ھیں
تمھارے دکھ میں بہتے ھیں
یہ بارش جب بھی ھوتی ھے
تمہیں ھی یاد کرتے ھیں
خوشی کوئی جو آتی ھے
تمھارے بن ادھوری ھے
سنو تم لوٹ آؤ نا
سنو تم لوٹ آؤ نا

================================

رہتے ہیں غرق انکے تصور میں روز و شب

اک دن ہماری جان---محبت میں جائے گی!

==============================

اک بار میری عمر کا نقصان تو بھر دے
اک بار میرے سامنے آئے، اسے کہنا۔

==============================

اس لیے سادھ لی ھے چپ میں نے
اس سے بہتر کلام تھا ھی نہی

==============================

رات کچھ اس قدر تھی بے چینی
خواب میں جاگتا رہا ہوں میں

==============================

زندگی کس طرح بسر ہو گی
دل نہیں لگ رہا محبت میں

==============================

میں وہاں ہوں جہاں جہاں تم ہو
تم کرو گے کہاں کہاں سے گریز

==============================

تو مجھے کھوجنے نکلے گا تو کھو جائے گا
میں ہوں گم نام ستارہ مجھے تلاش نہ کر

==============================

تیرےآنکھوں کے اشاروں کی بہت یاد آئ
آج پت جھڑ میں بہاروں کی بہت یاد آئ

جب لڑکھڑاتے ہوئے نکلے کبھی مے خانے سے
تیرے باہوں کےسہاروں کی بہت یاد آئ

آستینوں سے جو پونچھے ہیں یہ آنسو میں نے
تیرے دامن کے کناروں کی بہت یاد آئ

==========================≠=====

گفتگو کر کے تلخ لہجے میں
دل میں خنجر اتار دیتا ہے

===============================

آپ سے تو مرا احساس کا رشتہ ٹھہرا۔
میں تو بے نام روابط بھی نبھا سکتا ہوں

===============================

میں بھی ویسا نہ رہا اس کے بچھڑ جانے سے،
کوئی اس کو بھی نہ پہچان سکا میرے بعد۔

==============================

کوئی تو ہو جو مجھے خود سے ماوراء کر دے،
کوئی تو ہو جو مجھے جان سے بھی پیارا ہو۔

==============================

یوں شب و روز اذیت تو نہیں دے مجھ کو،
جس نے جانا ہے میرے دل سے، __خدارا جائے

==============================

میرے درویش تیرے لمس کی ہلکی سی مہک،
مرحلے وار کیے جاتی ہے ____تبدیل مجھے

==============================

زندگی کیسی شرارت کر گئی
مُسکرائی اور اچانک مر گئی

==============================

اب اداسی بھی مکمل ہے، میری وحشت بھی۔
اب تیری یاد بھی آئی تو___ اضافی ہوگی۔

==============================

قبروں میں نہیں ہم کو کتابوں میں اتارو
ہم لوگ محبت کی کہانی میں مرے ہیں

==============================

جی میں آتا ہے کسی روز اکیلا پا کر
میں تجھے قتل کروں پھر تیرے ماتم میں رہوں....!

==============================

محبت کا بھرم ٹوٹا ہے اب چُھپ چُھپ کے روتے ہو
تمہیں میں نے کہا تھا ناں غلط فہمی میں مت رہنا

==============================

راس تنہائی بھی نہیں آتی
اور ہر شخص سے بیزار بھی ہوں.........

==============================

وہ مضطرب تھا عشق میں نقصان کچھ نہ ہو
ہم مطمئن ، کہ جاں کا خسارہ ھے اور بس!!

==============================

مجھ کو انا عزیز تو دل ہے عزیز تر
پتھر ہوں مگر شیشہ گری کا بھی ذوق ہے

==============================

تیرے ماتھے کی شکن پہلے بھی دیکھی تھی مگر
یہ ِگرہ اب کے مرے دل میں پڑی ہو جیسے

==============================

کوئی تازہ کنول نہیں ملتا
تیرا نِعم البّدل نہیں ملتا

اک حقیقت ھے دوستوں کا خُلوص
ھاں !! مگر آج کل نہیں ملتا

ذہن حسّاس ھو تو دنیا میں
چین کا ایک پل نہیں ملتا

چھان ماری ندیم بزمِ سخن
تیرا رنگِ غزل نہیں ملتا

==============================

ابھی ابھی تو ہیں بکھرے ..سنبھل بھی جائیں گے
ابھی مزاج میں تھوڑی سی .. برہمی سی ھے

==============================

اس کے ہو نٹوں کے تبسم میں تھی خوشبو غم کی
ہم نے محسن کو بڑی دیر میں سمجھا یارو

==============================

یہ جو ہم نیند کو ترستے ہیں
چند خوابوں کی مہربانی ہے

==============================

اب کڑے فیصلوں کی باری ہے
کشمکش سے، نکل رہا ہوں میں

==============================

خودی میں رقص کرتا جا رہا ہوں..
میری چاہت کا یہ پہلا سفر ہے..

==============================

پچھلی تعبیر کے چھالے ھیں ابھی پاوں میں
پھر نیا خواب سراہنے سے نکل آیا ھے

==============================

میرا اس کا ہے رضا سچی ہوس کا رشتہ
میں نے فی الحال اسے عشق بتایا ہوا ہے

==============================

کوچۂ_عشق میں نکل آیا
جس کو خانہ_خراب ہونا تھا

==============================

سب کا تو مداوا کر ڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکے
سب کے تو گریباں سی ڈالے اپنا ہی گریباں بھول گئے

==============================

ریختے کے تمہیں استاد نہیں ہو غالبؔ
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میرؔ بھی تھا
==============================
خزاں میں اپنے پتوں کی جدائی کی اذیت کو
شجر محسوس تو کرتاہےپر کچھ کر نہیں سکتا
==============================

جو مفلسی کے دنوں میں بچھڑ گیا مجھ سے
تلاش اس کو کرونگا میں نوکری کی طرح

==============================
تمہارا نام کسی اجنبی کے لب پر تھا
زرا سی بات تھی دل کو مگر لگی ہے بہت

==============================
تیرا ملنا ادھورا حادثہ تھا

بچھڑ جانا مکمل المیہ ہے

==============================

آج ہم سب کے ساتھ خوب ہنسے
اور پھر دیر تک اداس رہے

]=================================[

میں سہوں کربِ زندگی کب تک
رہے آخر تری کمی کب تک ....

____

=================================

ہرمصیبت کا دیا ایک تبسم سے جواب،،،
اس طرح گردش دوراں کو رلایا میں نے

==================================

محسن یہ لفظ کُن سے بھی پہلے کی بات ہے
جب عشق کو ___ کمال کا رتبہ دیا گیا

=====================================

اے زلف یار تجھ سے بھی آشفتہ تر ہوں میں
مجھ سا نہ کوئی ہوگا پریشان روزگار

=====================================

الجھا ہے پانوں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

=====================================

ابر میں چاند گر نہ دیکھا ہو
رخ پہ زلفوں کو ڈال کر دیکھو

=====================================

اگرچہ پھول یہ اپنے لیے خریدے ہیں
کوئی جو پوچھے تو کہہ دوں گا اس نے بھیجے ہیں

=====================================
=

جان سے ہو گئے بدن خالی
جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا

===================================

ہم نے دیکھا ہے زمانے کا بدلنا لیکن
ان کے بدلے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے

=====================================

لوگوں نے گفتگو میں ___کُریدا بہت ہمیں
ہم خود سے ہمکلام تھے___ اکثر نہیں مِلے

=====================================

تم نہ مانو مگر حقیقت ہے
عشق انسان کی ضرورت ہے

جی رہا ہوں اس اعتماد کے ساتھ
زندگی کو مری ضرورت ہے

حسن ہی حسن جلوے ہی جلوے
صرف احساس کی ضرورت ہے

اس کے وعدے پہ ناز تھے کیا کیا
اب در و بام سے ندامت ہے

اس کی محفل میں بیٹھ کر دیکھو
زندگی کتنی خوبصورت ہے

راستہ کٹ ہی جائے گا قابلؔ
شوق منزل اگر سلامت ہے

====================================

کسی آنکھ کو صدا دو ، کسی زلف کو پکارو :
بڑی دھوپ پڑ رھی ھے کوئی سائباں نہیں ھے

انہی پتھروں پہ چل کے اگر آ سکو تو آؤ
میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ھے

==

: کافر ھُوں، سر پھرا ھُوں مجھے مار دیجیے
میں سوچنے لگا ھُوں مجھے مار دیجیے

ھے احترام ِ حضرت ِ ا نس ا ن میرا دین
بے دین ھو گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں پوچھنے لگا ھُوں سبب اپنے قتل کا
میں حد سے بڑھ گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

کرتا ھُوں اہل جبہ و دستار سے سوال
گستاخ ھو گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

خوشبو سے میرا ربط ھُے جگنو سے میرا کام
کتنا بھٹک گیا ھُوں مجھے مار دیجیے

معلوم ھے مجھے کہ بڑا جرم ھے یہ کام
میں خواب دیکھتا ھُوں مجھے مار دیجیے

زاہد یہ زہد و تقویٰ و پرہیز کی روش
میں خوب جانتا ھُوں مجھے ما ردیجیے

بے دین ھُوں مگر ھیں زمانے میں جیتنے دین
میں سب کو مانتا ھُوں مجھے مار دیجیے

پھر اس کے بعد شہر میں ناچے گا ھُو کا شور
میں آخری صدا ھُوں مجھے مار دیجیے

میں ٹھیک سوچتا ھُوں، کوئی حد میرے لیے

میں صاف دیکھتا ہُوں ،مجھے مار دیجیے

یہ ظلم ہے کہ ظلم کو کہتا ہُوں صاف ظلم
کیا ظلم کر رہا ہُوں مجھے مار دیجیے

میں عشق ہُوں ،امن ہُوں ,علم ہُوں میں خواب
اک درد لادوا ہُوں مجھے مار دیجیے

زندہ رہا تو کرتا رہُوں گا ہمیشہ پیار
میں صاف کہہ رہا ہُوں مجھے مار دیجیے

جو زخم بانٹتے ہیں انہیں زیست پہ ہے حق
میں پھول بانٹا ہُوں مجھے مار دیجیے

ہے امن میری شریعت تو محبت مرا جہاد
باغی بہت بڑا ہُوں مجھے مار دیجیے

بارود کا نہیں مرا مسلک دُرود ھے

میں خیر مانگتا ھُوں مجھے مار دیجیے

<<<==================================

ہوا کے سینگ نہ پکڑو کھدیڑ دیتی ہے :

زمیں سے پیڑوں کے ٹانکے ادھیڑ دیتی ہے

میں چپ کراتا ہوں ہر شب امڈتی بارش کو

مگر یہ روز گئی بات چھیڑ دیتی ہے

زمیں سا دوسرا کوئی سخی کہاں ہوگا

ذرا سا بیج اٹھا لے تو پیڑ دیتی ہے

رندھے گلے کی دعاؤں سے بھی نہیں کھلتا

در حیات جسے موت بھیڑ دیتی ھے

==============================

] : بس ایک رات تری چھت قبول کرلی ھے
یہ مت سمجھ کہ حکومت قبول کرلی ھے

t′ t′

ہمارے عہد کی سچّائی لکھنے والونے
ضمیر بیچ کے دولت قبول کرلی ھے

t′ t′

میری نیام سے تلوار جب بھی نکلی ھے
منافقوں نے اطاعت قبول کرلی ھے

==============================∞====

جناب راحت اندوری
, مجھ کو پانی میں اترنے کا اشارہ کر کے
جا چکا چاند سمندر سے کنارہ کر کے

تجربہ ایک ہی عبرت کے لئے کافی تھا
میں نے دیکھا ہی نہیں عشق دوبارہ کرکے۰۰

======================================

کھلی کتاب کے صفحے الٹتے رہتے ہیں
ہوا چلے نہ چلے دن پلٹتے رہتے ہیں

بس ایک وحشت منزل ہے اور کچھ بھی نہیں
کہ چند سیڑھیاں چڑھتے اترتے رہتے ہیں

مجھے تو روز کسوٹی پہ درد کستا ہے
کہ جاں سے جسم کے بخیے ادھڑتے رہتے ہیں

کبھی رکا نہیں کوئی مقام صحرا میں
کہ ٹیلے پاؤں تلے سے سرکتے رہتے ہیں

یہ روٹیاں ہیں یہ سکے ہیں اور دائرے ہیں
یہ ایک دوجے کو دن بھر پکڑتے رہتے ہیں

بھرے ہیں رات کے ریزے کچھ ایسے آنکھوں میں
اجالا ہو تو ہم آنکھیں جھپکتے رہتے ہیں

==
=

تجھ کو دیکھا تو ، سیر چشم ہُوئے
تجھ کو چاہا تو ، اور چاہ نہ کی...!!!

==============================

تم محبت کی روایت سے نہ بچ پاؤ گی
جان لے لے گا کوئی جان سے پیارا بن کر

==============================

یہ سوچ کر میں آخری صف میں چلا گیا
شاید وہ شخص دور سے اچھا دکھائی دے

=============∞===============

انگلش کی تختیوں کو لگا کر مکان پر
ہم خود بھی ظلم کرتے ھے اردو زبان پر

==============================

ہم خدا کے کبھی قائل ہی نہ تھے
ان کو دیکھا تو خدا یاد آیا

==============================

خالق کے بعد جس نے مکمل کیا مجھے،
اہل جہاں سنو! وہ میری ماں کی ذات ہے-

==============================

خدا پوچھے گا محشر میں ستایا تم کو کس کس نے
اشارے سے میں کہہ دونگا کہ یہ سرکار بیٹھے ہے.........

==============================

ہزاروں غم ہیں سینے میں مگر شکوہ کریں کس سے

اِدھر دل ہے تو اپنا ہے ، اُدھر تم ہو تو اپنے ہو____

==============================

کوئی فلسفہ نہیں عشق کا جہاں دل جُھکے وہیں سَر جُھکا

وہیں ہاتھ جوڑ کے بیٹھ جا ، نہ سوال کر ، نہ جواب دے.....!!!!

==============================

ڈھنگ کی بات کہے کوئی ، تو بولوں میں بھی.

مطلبی ہوں ، کسی مطلب سے الگ بیٹھا ہوں...

==============================

سازش تھی رہبروں کی یا قسمت کا کھیل تھا!
ہم ہجرتوں کے بعد بھی قاتل کے گھر میں تھے!!

==============================

وہ مجھے بھول گئی اس کی شکائت کیا ھے؟
رنج تو یہ ھے کہ رو رو کے بھلایا ھو گا

==============================

تیرا وجود رواجوں کے اعتکاف میں ہے ..
میرا یقین تیرے عین شین قاف میں ہے

==============================

کبھی اشعار لکھ لکھ کر طبیعت ہی نہیں بھرتی ,
کبھی بس ایک مصرعے کی مسافت مار دیتی ہے

==============================

مجھے کیسے یقیں آئے_محبت تم بھی کرتے ہو
تمہیں تو جب بھی دیکھا ہے ہمیشہ خوش ہی دیکھا
ہے______" .'.'

==============================

ستارے توڑکر رک جاؤیہ ممکن نہیں مجھ سے
میرے پائے طلب کو آسماں کے پار جانا ہے

==============================

دفن ہونا ہے ان کی آنکھوں میں

یہ مری آخری وصیت ہے --!!!!

==============================

سر سے لے کر پاؤں تک , ساری کہانی یاد ھے...

آج بھی وہ شخص , مُجھ کو مُنہ زبانی یاد ھے

==============================

بہت مجبور آنکھیں تھیں ' بڑے بےربط جملے تھے!!!!
ضرورت کو بیاں کرنے سے ایک خوددار قاصر تھا!!!!

==============================

ہزار اس نے یہ چاہا کہ میں بکھر جاؤں
سو میں نے صبر کیا، صبر بھی قیامت کا

==============================

طوفاں کی دشمنی سے نہ بچتے تو خیرتھی
ساحل سے دوستی کے بھرم نے ڈبو دیا

==============================

اپنے آئینوں سے ڈر جائیں گے کچھ لوگ

یہاں______!!!

کبھی کردار نظر آیا جو چہرے کی جگہ_______!!!

==============================

پرانے رابطوں کو پھر نئے وعدوں کی خواہش ہے

ذرا اک بار پھر کہہ دو ، کہ محبت مر نہیں سکتی

==============================

شکست کھائے ذرا سی , تو پانی پانی ہو

میں چاہتا ہوں کہ دشمن بھی خاندانی ہو

==============================

یہ علیل سی فضائیں ___ یہ مریض سا زمانہ

تیری پاک تر جوانی ـــــ تیرا حسن معجزانہ

==============================

ابھی تم آزما لو کہ ابھی تو وقت ہے تم پر .. !!
تمہیں بھی آزمائیں گے، ذرا موسم بدلنے دو .. !!

==============================

پھر سے محسوس ہوئی تیری کمی شدت سے
آج بھی دل کو منانے میں بہت دیر لگی....!!!!

==============================

دل کے مدفن پہ نہیں کوئی بھی رونے والا
اپنی درگاہ کے ہم خود ہی مجاور ٹھہرے

==============================

ٹھیک ہے، بیٹھے رہو، راہ تکو، مر جاؤ
وعدۂ یار ہے سچا تو لگے گا تم کو

دُنیا مقتل بھی کہے تم تو نہیں مانو گے
کُوچۂ یار ہے اچھا تو لگے گا تم کو

================================

ملوں گا خاک میں اک روز بیج کی مانند
فنا پکار رہی ہے ــــــ مجھے بقا کیلئے

================================

اہل دل نے اُسے ڈھونڈا ، اُسے محسوس کیا
سوچتے ہی رہے کچھ لوگ ، خدا ہے ، کہ نہیں

================================

اک پنچھی نے بکھیری ہے اداسی اڑ

کر
کتنا خوش تھا یہ شجر شام سے پہلے پہلے

==============================

اناؤں،
نفرتوں،
خودغرضیوں
کےٹھہرےپانیمیں
محبتگھولنےوالے
بڑےدرویش ہوتے ہیں ـــــــ!!!!!!

==============================

اے خدا لوگ بنائے تھے اگر پتھر کے
میرے احساس کو شیشہ نہ بنایا ہوتا

==============================

انا مد ِ مقابل ہو＿＿＿＿تو ہم پسپا نہیں ہوتے
محبت روبرو گر ہو＿＿تو سب کچھ ہار جاتےہیں

==============================

نوبت آوارگی تک آ پہنچی،
ہر گلی سے گذر رہا ہوں اب...

==============================

رفاقتوں کے طریقے بدل گئے ورنہ
ہمیں بھی کوئی یاد کـرتا تھــا.........!!!
دن چڑھے.
شـام ڈھلے.
رات گئـــے.........!!!

==============================

آفتیں جیسے انتظار میں تھیں،

تیرے جاتے ہی سب نے گھیر لیا ۔

==========================

چوٹ کھا کر بھی یہ کمبخت نہیں ٹوٹتا ہے
دل کسی روز میں دیوار پہ دے ماروں گا

==========================

بربادیوں کا جائزہ لینے کے واسطے
وہ پوچھتے ہیں حال ہمارا کبھی کبھی

==========================

کوفہ مزاج لوگوں کی بہتات ہے یہاں
اِس شہر نامراد سے خیمے سمیٹ لو

==========================

کوئی پوچھے ذرا ان سے

کہ دل جب مر گیا ہو تو
تو کیا تدفین لازم ہے؟
محلے کی کسی مسجد میں
کیا اعلان واجب ہے؟
کوئی پوچھے ذرا ان سے
محبت چھوڑ دینے پر
دلوں کو توڑ دینے پر
کوئی فتوی نہیں لگتا؟
عجب قانون ہے صاحب !
کوئی پوچھے ذرا ان سے
محبت اس کو کہتے ہیں؟
جو سب کچھ ختم کرتی ہے؟
دلوں کو بھسم کرتی ہے؟
اگر یہ ہی محبت ہے
تو پھر ایسی محبت سے
ہماری بے رخی اچھی..

==============================

محبت مل کے بچھڑے تو, اسے قدرت سمجھ لینا
کہاں تجھ کو سمجھ ہے یہ , ترا اچھا برا کیا ہے

==============================

اٹھا لایا کتابوں سے وہ اک الفاظ کا جنگل...
سنا ہے اب میری خاموشیوں کا ترجمہ ہو گا..

==============================

بدل جاتی ھے جب نسبت، بدل جاتی ھے ھستی
بھی

وہ خود اپنا نہیں رھتا ، جسے کہتے ھو تم ---- اپنا

==============================

کبھی سایہ ہے کبھی دھوپ مقدر میرا

ہوتا رہتا ہے یوں ہی قرض برابر میرا

==============================

درویشی کہاں اور کہاں ۔ مجھ سی خطا کار
یہ رقص تو بس اسکو ـــ منانے کے لئے ہے

==============================

آپ کے لفظوں کے مقابل مہ ٔیں بھلا کیا کہتا..
میں نے حیران ہی رہنے میں سہولت دیکھی.

==============================

کوئی بھولا ہوا غم ہے . جو مسلسل مجھ کو.
دل کے پاتال سے دیتا ہے صدا شام کے بعد

==============================

گئی رتوں میں تو شام و سحر نہ تھے ایسے
کہ ہم اداس بہت تھے مگر نہ تھے ایسے

یہاں بھی پھول سے چہرے دکھا ئی دیتے تھے
یہ اب جو ہیں یہی دیوار و در نہ تھے ایسے

ملے تو خیر نہ ملنے پہ رنجشیں کیسی
کہ اس سے اپنے مراسم تھے پر نہ تھے ایسے

رفاقتوں سے مرا ہوں مسافتوں سے نہیں
سفر وہی تھا مگر ہم سفر نہ تھے ایسے

ہمیں تھے جو ترے آنے تلک جلے ورنہ
سبھی چراغ سر رہگزر نہ تھے ایسے

دل تباہ تجھے اور کیا تسلی دیں
ترے نصیب ترے چارہ گر نہ تھے ایسے

==============================

پھر سر شام کوئی شعلہ نوا

سو گیا چھیڑ کے افسانہ گل---

==============================

رات بھر رات کو اک رات جگایا جائے
اس کو معلوم تو ہو ہم پہ گزرتی کیا ہے ؟

==============================

ترس رہی ہیں تیری دید کو جو مدت سے
وہ بے قرار نگاہیں سلام کہتی ہیں

==============================

کسی جواز کا ہونا ہی ،،،،،،، کیا ضروری ہے...
اگر وہ چھوڑنا چاہے تو چھوڑ جائے مجھے...

==============================

جب تم کو لگے تم میرے ہو
پھر دیر نہ کرنا آنے میں

==============================

اشک ہوں آنکھ سے بے طرح گرا دو مجھ کو
ہوں اگر عہد محبّت تو نبھا دو مجھ کو
ایک بھر پور سراپا ہوں تری چاہت کا
کوئی موقع تو نہیں ہوں کے گنوا دو مجھ کو
خون روتی ہوئی صدیوں سے تو بہتر ہے یہی
ایک ہنستا ہوا لمحہ ہی بنا دو مجھ کو
کسی صحرا کی طرح ہاتھ مرے پھیلے ہیں
اپنی زلفوں کی حسیں کالی گھٹا دو مجھ کو

میری قسمت میں نہیں چاند ستارے شاہی
جلتا بجھتا کوئی جگنو ہی دکھا دومجھ کو

==============================

بے وفائی سے پریشان بھی ہو جاتے ہیں
نرم جھونکے کبھی طوفان بھی ہو جاتے ہیں

ہم نے محبوب جو بدلا تو تعجب کیسا
لوگ کافر سے مسلمان بھی ہو جاتے ہیں

یوں تو اک درد کا رشتہ ہے زمانے بھر سے
لوگ کچھ زیست کا عنوان بھی ہو جاتے ہیں

شہر بھر کو میں محبّت تو سکھا دوں لیکن
خود تراشے ہوئے بھگوان بھی ہو جاتے ہیں

ہم تو پرکھوں کی روایت کو نبھانے کے لئے
حرمت عشق پہ قربان بھی ہو جاتے ہیں

حادثہ ہو یا کوئی معجزہ شاہی کچھ ہو
راستے پیار کے آسان بھی ہو جاتے ہیں
===========================

چبھتی ھے قلب و جاں میں ستاروں کی روشنی
اے چاند ڈوب جا کے طبعیت اداس ھے

===========================
مار کے کنکر لہریں گننا، بیٹھ کے جھیل کنارے پر
کچھ لوگوں کا ہے یہ کہنا یہ بھی ایک اداسی ہے

===========================
وہ زخم دے کے مجھے حوصلہ بھی دیتا ہے__!

اب اس سے بڑھ کے طبیعت شناس کیا دے گا؟

================================

یا سمندر سے چُرا لائی، کہاں سے آئی
تیری آنکھوں میں یہ گہرائی کہاں سے آئی

اجنبی یہ تو بتانا کہ تری باتوں میں
اِتنی صدیوں کی شناسائی کہاں سے آئی

میرے زخموں کو تو ناسُور بتاتے تھے سبھی
تیرے ہاتھوں میں مسیحائی کہاں سے آئی

میری آنکھوں پہ چمک اُٹھے مناظر کیسے
ایک نابینا میں بینائی کہاں سے آئی

تیرا مُبہم سا اشارہ بھی سمجھ لیتا ہے

دِلِ ناداں میں یہ دانائی کہاں سے آئی

بزمِ یاراں میں تِرا ذکر تو آیا آیا
ساتھ لیکن مِری تنہائی کہاں سی آئی

==============================

مجھے تم سے شکایت ہے
کہ تم نے عمر بھر مجھ کو
خبر یہ بھی نہ ہونے دی
تمہیں مجھ سے محبت تھی....

==============================

لبوں پہ آج سر ِ بزمِ آ گئی تھی بات
مگر وہ تیری نگاہوں کی التجا کہ "نہیں"

==============================

مٹا رہی تھی مجھے طرزِ اِنتہا اُس کی
کبھی نہ کُھل سکی مُجھ پر کوئی ادا اُس کی

نہ میں نے کوئی صدا اُس کو دی ، نہ وہ لوٹا
میری اناء کے مُقابِل رہی انا اُس کی

اُسے خِراجِ محبت ادا کرُوں گا ضرور
ذرا میں یاد تو کر لوں ک۔وئی وفا اُس کی

وہ چند لوگ جو میری طرف تھے ، کیا کرتے ؟
اُدھر تو ایک خُدائی تھی ہمنوا اُس کی

نجانے کِتنی محبت تھی اُس کی نفرت میں
کئی دُعاؤں سے بہتر تھی بد دُعا اُس کی

اُسے جُدا ہوئے برسوں گزر گئے محسن

مگر ہے نقش، دِل و جاں پہ ہر ادا اُس کی

=============================

تیرے لہجے کا دھیمہ پن.
میری وحشت یہ کہتی ہے.

محبت جب کبھی ہوگی.
نہایت ٹوٹ کر ہوگی

=============================

یونہی تو شاخ سے پتے گرا نہیں کرتے
بچھڑ کے لوگ زیادہ جیا نہیں کرتے

=============================

میں جانتا ہوں کہ اتنے بڑے نہیں ہوتے

یہ دیکھنے میں جو عالی جناب ہوتے ہیں !

==============================

یہ اور بات کہ تیرے روبرو نہیں گزرا۔
میں جس عذاب سے گزرا ہوں تو نہیں گزرا۔

==============================

آج پھر نیند کو آنکھوں سے بچھڑتے دیکھا
آج پھر یاد _____ کوئی چوٹ پرانی آئی

==============================

لے چلا جان مری روٹھ کے جانا تیرا
ایسے آنے سے تو بہتر تھا نہ آنا تیرا

==============================

کیسے ممکن کہ اسے جاں کے برابر سمجھوں

وہ مری جان سے بڑھ کر بھی تو ہو سکتا ہے

==============================

محبت چار دن کی ہو یا چاہے چار صدیوں کی
اُسے جب بھولنا چاہیں ہمیشہ مات ہوتی ہے..........!!

==============================

رہِ فنا سے ملے ، سدرۃ البقاء سے ملے
تیری طلب میں کئی بار ہم خدا سے ملے

نہیں رہا ہے محبّت پہ اب یقین ، کہ وہ
نہ کوششوں سے ملے ، نہ ہی تو دعا سے ملے

تیرے مریض تبھی سکھ کا سانس لیتے ہیں
تیرے وجود کی خوشبو ، جبھی ہوا سے ملے

==============================

خرچ لمحوں میں تیرے دست ِ کشادہ سے ہوئے
کتنی صدیوں کی مشقت سے کمائے ہوئے ہم

==============================

وہ خوش کلام ھے ایسا کہ اس کے پاس مجھے
طویل رہنا بھی لگتا ھے___مختصر رہنا

==============================

گفتگو کے لمحوں میں
دیکھ ہی نہیں پاتے
ہم تمھارے چہرے کو
تم ہماری آنکھوں کو
آج ایسا کرتے ہیں
چشم و لب کو پڑھتے ہیں
بات چھوڑ دیتے ہیں . . .

جانے کیا لمحہ ہو گا
جب یہ ہاتھ ہاتھوں سے
گر کبھی جدا ہو گا
آج ایسا کرتے ہیں
ضبط جان پرکھتے ہیں
ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں . . .

کاش کوئی سمجھا دے
لوگ کس طرح دل کی
منزلیں الگ کر کے
ساتھ چھوڑ دیتے ہیں
آج ایسا کرتے ہیں
بے سبب بکھرتے ہیں
ذات توڑ دیتے ہیں . . .

==============================

وہ منزلیں وہی راستے وہی کارواں وہی زندگی
مگر اپنے اپنے مقام پر کبھی تم نہیں کبھی ہم نہیں

==============================

آنکھیں جھوٹ, نظارہ جھوٹ, یعنی جو ہے سارا جھوٹ
ہم کو آج کہو پھر اپنا .... بولو آج دوبارہ جھوٹ

==============================

کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے
کہاں ہو تم کہ یہ دل بےقرار آج بھی ہے

وہ وادیاں وہ فضائیں کہ ہم ملے تھے جہاں
میری وفا کا وہیں پر مزار آج بھی ہے

نا جانے دیکھ کے کیوں اُنکو یہ ہو احساس

کہ میرے دل پہ اُنہیں اختیار آج بھی ہے

وہ پیار جس کے لیئے ہم نے چھوڑ دی دنیا
وفا کی راہ میں گھائل وہ پیار آج بھی ہے

یقیں نہیں ہے مگر آج بھی یہ لگتا ہے
میری تلاش میں شائد بہار آج بھی ہے

نا پوچھ کتنے محبت کے ذخم کھائے ہیں
کہ جن کو سوچ کے دل سوگوار آج بھی ہے

کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے
کہاں ہو تم کہ یہ دل بےقرار آج بھی ہے
=============================

تم کہاں جاو گے سوچو محسن
لوگ تھک ہار کے گھر جاتے ہیں

==============================

غرور حُسن پہ تیرا بجا سہی لیکن
نکھار تیرا مرے پیار کی نشانی ہے

==============================

بڑا مزا ہو جو محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کی لئے

==============================

اچھا خاصا بیٹھے بیٹھے گم ہو جاتا ہوں
میں اب اکثر میں نہیں رہتا تم ہو جاتا ہوں

==============================

ہونٹوں پہ سلگتے ہوئے انکار پہ مت جا
پلکوں سے پرے بھیگتے اقرار بہت ہیں

==============================

تجھ سے ملنے کی دعا لب پہ نہ آ جائے کہیں
چاند کو دیکھ کر یوں آنکھ چُرائی میں نے...

==============================

ہجر کا احترام تو دیکھو
میرے آنسو قطار میں اترے

==============================

خاموشی خود ہی بول پڑتی ھے
جب کوئی ____ درد گنگناتا ھ

==============================

مجھ سے بچھڑ کے اس کا تکبر بکھر گیا
ہر اک سے مل رہا ہے بڑی سادگی کے ساتھ

==================================

وہ مُجھ کو لکھتا تھا
میرے ہمدم!!!
جدائیوں کی اُداس رُت میں
خفا نہ ہونا

میں لوٹ آیا تو قُربتوں کے
حسین موسم
سے
دِل کا آنگن سنوار دوں گا

مگر
مگر وہ آیا،
تو عُذر لایا،
جواز لایا،
وضاحتوں کے محاذ لایا

====================================

وہ لوگ جن سے تری بزم میں تھے ہنگامے
گئے تو کیا تری بزمِ خیال سے بھی گئے؟؟

====================================

اب بھی الزام محبت ہے ہمارے سر پر

اب تو بنتی ہی نہیں یار ہماری اس کی....!!

=====================================
=

تمام شہر میں کوئی نہیں ھے ، اُس جیسا
یہ بات اُس کو پتا ھے ، یہی تو مشکل ھے....!!!!

=================================

تیرے لہجے سے کیوں لگا__، مُجھ کو.. ؟
تو میرے روٹھنے پہ___، راضی ھے. ♀

=========================

چلو ہم چھوڑ دیتے ہیں
انہی کے حال پر ان کو

کبھی تو وہ بھی پوچھیں گے
کہ تم کو____ کیا ہوا آخر

=============================

مجھے افسوس ہوتا ہے تیری خالی کلائی پر

.. میں اپنا دل تراشوں گا تیرا گجرہ بناؤں گا..

======================================

حادثے کیا کیا تمھارے بے رُخی سےہوگئے..
ساری دنیا کے لیئے ہم اجنبی سے ہو گئے..

==============================

ہوکے احساس کی خوشبو سے معطّر نکلا
میرا ہر لفظ تری ذات کو چھو کر نکلا

گلشنِ دل کو مرے ایسے اجاڑا اس نے
اشک پتھرایا ہوا آنکھ سے باہر نکلا

ہجر نے تیرے مری عمر بڑھا دی اتنی
ایک لمحہ کئی صدیوں کے برابر نکلا

میں مگر پیاس کی شدت سے ہی مر جاؤں گا

جو تری ذات کے صحرا سے نہ باہر نکلا

ایک آنسو نے مرے ضبط کا بندھن توڑا
وقتِ رخصت جو مری آنکھ سے بہہ کر نکلا

اب بھلا کون کرے اس سے مرے خوں کا حساب
میرا قاتل ....مرا پیارا مرا دلبر نکلا

گردشِ وقت سے لڑ کر مجھے احساس ہوا
دہر کا غم تو غمِ یار سے بڑھ کر نکلا

================================

دل تو چاہا پر شکستِ دل نے مہلت ہی نہ دی
کچھ گلے شکوے بھی کر لیتے مناجاتوں کے بعد

================================

سوچنا رُوح میں کانٹے سے بچھائے رکھنا
یہ بھی کیا سانس کی تلوار بنائے رکھنا

اب تو یہ رسم ہے خُوشبو کے قصیدے پڑھنا
پھُول گلدان میں کاغذ کے سجائے رکھنا

تیرگی ٹُوٹ پڑے بھی تو بُرا مت کہیو
ہو سکے گر تو چراغوں کو جلائے رکھنا

راہ میں بھیڑ بھی پڑتی ہے ابھی سے سُن لو
ہاتھ سے ہاتھ مِلا ہے تو مِلائے رکھنا

کتنا آسان ہے، تائید کی خُو کر لینا
کتنا دُشوار ہے، اپنی کوئی رائے رکھنا

کوئی تخلیق بھی تکمیل نہ پائے میری

نظم لکھ لوں تو مجھے نام نہ آئے رکھنا

اپنی پرچھائیں سے منہ موڑ نہ لینا انورؔ
تم اسے آج بھی باتوں میں لگائے رکھنا!

==============================

خواب کھودے تو تیری زات کے کھنڈر نکلے !!
خود میں ڈوبے تو تیری زات کے اندر نکلے

==============================

اشک سینے میں اتر جائے تو کچھ بات نہیں
دل جب آنکھوں میں دھڑکتا ہے تو ڈر لگتا ہے

==============================

کوئی نہ ساتھ چلا، راستہ ہی ایسا تھا
میرے ہی نقش ِ قدم میرے ہمسفر ٹھہرے

==============================

میں تویک مشت اسےسونپ دوں سب کچھ لیکن.
ایک مٹھی میں...... میرے خواب کہاں آتے ہیں.

==============================

شاخوں سے جو ٹوٹ جائیں وہ پتے نہیں ہیں ہم
آندھی سے کوئی کہہ دے کہ اوقات میں رہے

==============================

مرنا چاہوں تو وہ دوزخ سے ڈراتا ہے مجھے
جینا چاہوں تو میسر ـــنہیں جینا مجھ کو

==============================

کیوں آپ کی خوشی کو مرا غم کرے اُداس
اِک تلخ حادثہ ہوں ـــــــ بھلا دیجئے مجھے

==============================

ضرورت جب بھی تھی مجھ کو کسی کے ساتھ ہونے کی
انہی مخصوص لمحوں میں مجھے چھوڑا ہے اپنوں نے

==============================

مجھ کو سُننا ہے تو پھر دل کے دریچے کھولو
میں وہ قصّہ ہوں جو اشکوں سے بیاں ہوتا ہے

==============================

اتنے ظالم نہ بنو کچھ تو مروت سیکھو
تم پہ مرتے ہیں تو کیا مار ہی ڈالو گے ہمیں

==============================

تو بدلتا ہے تو بے ساختہ میری آنکھیں
اپنے ہاتھوں کی لکیروں سے الجھ جاتی ہیں

==============================

بری ہے بری ہے، بری ہے محبت ...
کہے جا رہا ہوں کیے جارہا ہوں ....

==============================

اتنا ہلکا سا تبسم تو ناکافی ہو گا
آپ نے دیکھا نہیں زخم بہت گہرا ہے

==============================

عشق اِس دور خطا ساز میں ممکن ہی نہ تھا...
میں بھی حیران ہوں میں نے تُجھے چاہا کیسے

==============================

نہ جانے کس کو پکارا , گلے لگا کے مجھے ؟؟
وہ میرا نام نہیں تھا ، جو نام اُس نے لیا۔

==============================

اس نے کہا کہ کونسا تحفہ ہے من پسند

میں نے کہا وہ شام جو اب تک ادھار ہے .

==============================

کہیں پہ ختم تو کر دے سفر اذیت کا
کہیں تو پھینک میرے یار مار کے مجھ کو...

==============================

تجھ کو دیکھوں تو ھر اک چیز پہ پیار آتا ھے
اس قدر عشق سنبھالا نہیں جاتا مجھ سے

==============================

آزار سہی عشق مگر ہائے رے لذّت
وہ درد مِلا ہے کہ دوا بھول گئے ہم

==============================

اک میں ہی نہیں جرم محبت کا خطا وار

ہلکا سا تبسم بھی تو شامل تھا ادھر سے

==========================

جانے کیوں اک خیال سا آیا...
ہم نہ ہونگے تو کیا کمی ہوگی

==========================

میں کر رہا تھا ان سے تصور میں گفتگو
دنیا سمجھ رہی تھی میں دیوانہ ہو گیا

==============================

کیوں ترے ساتھ رهیں عُمر بسر هونے تک ؟؟
هم نہ دیکھیں گے عمارت کو کھنڈر هونے تک

تُم تو دروازہ کُھلا دیکھ کے در آئے هو !
تُم نے دیکھا نہیں دیوار کو در هونے تک

چُپ رهیں ؟ آه بهریں ؟ چیخ اُٹھیں ؟ مر جائیں ؟
کیا کریں، بے خَبَرو ! تُم کو خبر هونے تک ؟

هم پہ کر دهیان، ارے چاند کو تکنے والے !
چاند کے پاس تو مُہلت هے سحر هونے تک

حال مت پوچھیے، کچھ باتیں بتانے کی نہیں
بس دُعا کیجے دُعاؤں میں اثر هونے تک

سگِ آواره کے مانند محبت کے فقیر
در بدر هوتے رهے شہر بدر هونے تک

آپ مالی هیں نہ سُورج هیں نہ موسم، پھر بھی
بیج کو دیکھتے رهیے گا ثمر هونے تک

دشتِ خاموش میں دم سادھے پڑا رھتا ھے
پاؤں کا پہلا نشاں راہ گذر ھونے تک

==============================

ہم درختوں کو کہاں آتا ہے #ہجرت کرنا
تُم پرندے ہو وطن چھوڑ کے جا سکتے ہو

==============================

کاش تو نیند کی طـــرح آئے
میں تجھے #خواب کی طرح دیکھوں۔

==============================

اے وعدہ #فراموش تیری خیر ہو لیکن .
اک بات میری مان، تو وعدہ نہ کیا کر

==============================

بس گئی ھے میرے احساس میں یہ کیسی مہک
کوئی خوشبو میں لگاؤں تیری خوشبو آئے

==============================

میں تیری خوشبویں پہچانتا ھوں
ھوا کے ساتھ میرا رابطہ ھے

==============================

چلو خوابوں میں ملتے ہیں
کہ نیندیں بانٹ لیتے ہیں
زمانے کی نظر سے دور جا کر گھوم آتے ہیں
نئی دنیا بساتے ہیں
جہاں
نہ کوئی روکنے والا
نہ کوئی ٹوکنے والا
نہ کوئی خوف دنیا کا
نہ کوئی ڈر زمانے کا۔

جہاں بارش محبت کی
ہمیں مدہوش کر جائے۔
تمھارے سامنے میں ہوں،
ہمارے سامنے تم ہو۔
چلو اس زندگی میں
امر کرلیں اس کہانی کو۔
تو پھر خوابوں میں ملتے ہیں
محبت اوڑھ لیتے ہیں

==========================

چھلک رہا ہے تیرے دل کا درد چہرے سے
چھپا چھپا کے محبت کو داستاں مت کر۔

ٹو جاتے جاتے نہ دے مجھکو زندگی کی دعا،
میں جی سکوں گا تیرے بعد یہ گماں مت کر

==========================

پھر یوں ہوا کہ درد کی لزت بھی چھن گئ..!!!
اک شخص موم سے مجھے پتھر بَنا گیا.. !!!

==============================

ھوائے شام ! ذرا سا قیام ھو گا نا ...
چَراغِ جاں کو جلاؤں، کلام ھو گا نا ؟

بس ایک بات ہی پوچھی بچھڑنے والے نے
کبھی کہیں پہ ملے تو، سلام ھو گا نا ؟

وہاں بہشت میں حُور و کسور ھوں گے مگر
قرارِ جاں کا بھی کچھ انتظام ھو گا نا ؟

کبھی کبھار ہی لیکن پکارتے ہیں تجھے
ھمارا چاہنے والوں میں نام ھو گا نا ؟

,

اگر مَیں آدھا اُدھورا ہی لوٹ آؤں تو
نگاہِ ناز ! وہی احتمام ھو گا نا ...

بس ایک بار محبت سے دیکھنا ھے اِدھر
بتاؤ ! تم سے یہ چھوٹا سا کام ھو گا نا ؟

==============================

مَ.ج.ب.وری.وں کے ن.َام پ.ہ دام.ن چ.ُھ.ڑا گئے
وہ لوگ جِن کی باتوں میں دَعوے ہزار تھے

==============================

مجھے بے چین کرتے ہیں یہ دل کے ان گِنت دھبے
جو جاتا ہے وہ یادوں کو مٹا کر کیوں نہیں جاتا

==============================

میں اس خیال سے مڑ مڑ کے دیکھتا ہوں اسے
بچھڑ کے وہ بھی کہیں پھر صد ا نہ دے مجھ کو

==============================

در دولت پہ سر میرا نہ ہرگز خم ہوا ناصر
غریبی میں بھی عزت سے گزارا کر لیا میں نے

==============================

خواب دیکھے ہیں اس قدر میں نے
اب تو آنکھیں بھی طنز کرتی ہیں

==============================

مرے احباب کہتے ہیں، یہی اک عیب ہے مجھ میں
سر دیوار لکھتا ہوں پس دیوار کے قصے

==============================

کسی کا ذکر کرنے کی وجہ کوئی نہیں ہوتی
جو دل کو راس ہوتے ہیں زبان پر رقص کرتے ہیں .

==============================

پھر یوں ھوا کہ آنکھ سے____ دل میں اتر گیا
مجھ پر نگاہِ یار کی___ من مانیاں چلیں

==============================

خدا کــرے کہ سـلامت رھیں وہ لوگ جنھیں
بڑے خلوص سے ہم روز یاد کرتے ہیں

==============================

دل کی دہلیز پر رکھ کر تیری یادوں کے چراغ
ہم نے دنیا کو_____ محبت کےا ُجالے بخشے

==============================

کوئی دم ٹو مرے چہرے پہ خوشی بن کے اُبھر
کوئی دم میں ترے چہرے کی اُداسی ہو جاؤں۔

==============================

بات ضد کی نہیں یہ بات اصولی ھے بتا
تری آنکھوں میں مرے خواب سجائے کس نے

==============================

میرے یوسف تیری بھرپور زیارت کے لئے
مانگ لائی ہوں زلیخا سے ادھار آنکھیں میں

==============================

پیار کے دیپ جلانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں
اپنی جان سے جانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

ہجر کے گہرے زخم ملے تو مجھ کو یہ احساس ہوا
پاگل کو سمجھانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

جان سے پیارے لوگوں سے کچھ کچھ پردہ لازم ہے
ساری بات بتانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

خوابوں میں بھی پیا ملن کے سپنے دیکھتے رہتے ہیں
نیندوں میں مسکرانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اس جھوٹی نگری میں ہم نے یہی ہمیشہ دیکھا ہے
سچی بات بتانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

پیار جنہیں ہوجائے انکو چین بھلا کب مل پاتا ہے ؟
شب بھر اشک بہانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اپنی ذات کے اجڑے گلشن سے وہ پیار کہاں کرتے ہیں ؟
اوروں کو مہکانے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں

اسی کے عشق میں بھیگ کے صنم ہم کو یہ احساس ہوا
دل کی بات میں آنے والے کچھ کچھ پاگل ہوتے ہیں . . . !

==============================

آئینہ پھیلا رہا ہے خُود فریبی کا مَرض
ہرکِسی سےکہہ رہاہے آپ سا کوئی نہیں!

==============================

تیری یادوں سے بچ نکلوں، مجھے تدبیر دے کوئی

میری جانب سے ہر رستہ تیری جانب نکلتا ہے..,,

==============================

کوئی افواہ سنا جھوٹی خبر دے مجھ کو

یاس کی رات میں امیدِ سحر دے مجھ کو

کیوں ملا دیتا ہے مٹی میں محبت کے گہر
چند آنسو کبھی اے دیدۂ تر دے مجھ کو

آئینہ سامنے رکھا ہے اندھیرے جیسا
خود کو پہچان سکوں ایسی نظر دے مجھ کو

مجھ سے دو چار قدم دور نہیں ہے منزل
ایک آواز سرِ راہگزر دے مجھ کو

وعدۂ یار ہے تمہیدِ ملاقات مگر
شوقِ وافر کہیں بے صبر نہ کر دے مجھ کو

بوجھ اتنا ہے اٹھایا نہیں جاتا دل سے
دینے والے نہ کبھی دولت و زر دے مجھ کو

دیکھ میں بیٹھ گیا راہِ وفا میں ناظرؔ
اور مجبور نہ کر زادِ سفر دے مجھ کو
★★★

==============================

فنکار ہے تو ہاتھ پہ سورج سجا کے لا
بجھتا ہوا دیا......... نہ مقابل ہوا کے لا

دریا کا انتقام ڈبو دے نہ گھر تیرا
ساحل سے روز روز نہ کنکر اٹھا کے لا

اب اختتام کو ہے سخی حرف التماس
کچھ ہے تو اب وہ سامنے دست دعا کے لا

پیماں وفا کے باندھ مگر سوچ سوچ کر

اس ابتدا میں یوں نہ سخن انتہا کے لا

آرائش جراحت یاراں کی بزم میں
جو زخم دل میں ہیں سبھی تن پر سجا کے لا

تھوڑی سی اور موج میں آ اے ہوائے گل
تھوڑی سی اس کے جسم کی خوشبو چرا کے لا

گر سوچنا ہیں اہل مشیت کے حوصلے
میداں سے گھر میں ایک تو میت اٹھا کے لا

محسن اب اس کا نام ہے سب کی زبان پر
کس نے کہا کہ اس کو غزل میں سجاکے لا

==============================

اب اس کے بعد مجھے گفتگو میں مت رکھنا ـ

میں تھک چکا ہوں مسلسل بیان ہوتے ہوئے ۔

==============================

میں ٹھیک سے تیری چاہت تجھے جتا نہ سکا
کہ میری راہ میں حائل تھے ___مسئلے تیرے ....!!!

==============================

کِس قدر ہو گا یہاں مہر و وفا کا ماتم
ہم تِری یاد سے جس روز اُتر جائیں گے

==============================

ثبات وَہم ہے ___ بقا کسی کی نہیں !
چراغ سب کے بُجھیں گے ہوا کسی کی نہیں

==============================

میں میکدے کی راہ سے ہو کر گزر گیا
ورنہ سفر حیات کا بے حد طویل تھا

==============================

ہم بھی تیرے جَواب کی تہ تک نہ جا سکے
تو بھی سمجھ سکا نہ ہمارے سوال کو....!!

==============================

"منافقت کا نصاب" پڑھ کر......"محبتوں کی کتاب" لکھنا،
بڑا کٹھن ہے "خزاں کے ماتھے" پہ "داستان گلاب" لکھنا ....!!

==============================

میں چاہتا ہوں کہ اُس سے ملوں تو مر جاوں
وہ میری آخری خواہش کا معجزہ دیکھے.....!

==============================

ہم بڑے شوخ ہیں، منہ زور ہیں، گستاخ بھی ہیں۔
ہم سے اُمّیدِ محبت نہ، لگائی______جائے ___!!

==============================

سب رُتیں آ کے چلی جاتی ہیں
موسمِ غم بھی تو ہجرت کرتا

==============================

تری بیماری کے خط مل رہے تھے
میں کالج کے جھمیلوں میں پڑا تھا

==============================

میں جانتا ہوں ___ وہ کوفہ نژاد ہے عامی ____ !!
وہ سب کے ساتھ ہے لیکن کسی کے ساتھ نہیں __ !!

==============================

ٹجھ سے مِلتا ہوں تو اِس سوچ میں پَڑ جاتا ہوں
وَقّت کے پاؤں میں زَنجیرمیں ڈالوں کِیسے..!

==============================

قفس کو لے کے اڑنا پڑ رہا ھے
یہ سودا مجھ کو مہنگا پڑ رہا ھے
میں کن لوگوں سے ملنا چاہتا تھا
یہ کن لوگوں سے ملنا پڑ رہا ھے

==============================

طوفاں کی دشمنی سے نہ بچتے تو خیرتھی
ساحل سے دوستی کے بھرم نے ڈبو دیا

==============================

تمام جسم ہی گھائل تھا،گھاؤ ایساتھا

کوئی نہ جان سکا،رکھ رکھاؤ ایساتھا

==========================

اب تو ہر بات یاد رہتی ہے
غالباً میں کسی کو بھول گیا

==========================

تیـرے لہجے سے کیـوں لگا مجھـکو
تُو میـرے روٹھنے پـہ راضی ہے ....

==========================

"چاند نکلا تو میں لوگوں سے لپٹ کر رویا
غم کے آنسو تھے جو خوشیوں کے بہانے نکلے"

==========================

میں نے آنکھوں میں دیکھنا چاہا
اس نے دل میں اتار دی آنکھیں

==============================

منا رہا ہوں ترے بعد برسیاں اپنی
کہ جی لیا تھا ترے ساتھ جتنا جینا تھا ..

==============================

مہک رہا ہوں ابھی تک تمہاری باتوں سے.
تمہارے بعد کی خوشبو اُداس کرتی ہے.

==============================

غیروں کو بھی کرتے ہو محبت سے اشارے
کیا اتنی ہی کافئ نہیں توہین ....ہماری...!

==============================

کاغذ کی یہ مہک . یہ نشہ روٹھنے کو ہے!!
یہ آخری صدی ہے کتابوں سے عشق کی

==============================

عشق ٹوٹا تو استخارہ کیا .....؛؛؛

اور پھر عشق ہی دوبارہ کیا .....؛؛؛

==============================

بڑے لوگوں سے ملنے میں ہمیشہ فاصلہ رکھنا

جہاں دریا سمندر سے ملا ___ دریا نہیں رہتا

======================================

میں جانتا ہوں کہیں اور کے مسافر ہو

ہمارا گھر تو یونہی راستے میں پڑتا ہے

==============================

تم نیند ہو تو سو کے گزاریں گے یہ حیات!

تم رات ہو تو مجھ کو کہاں صبح کی طلب!

==============================

جنھیں ہم دیکھ کر جیتے تھے ناصر

وہ لوگ آنکھوں سے اوجھل ہو گۓ ہیں

==============================

. اس کی آنکھیں ہیں کہ اک ڈوبنے والا انساں
دوسرے ڈوبنے والے کو پکارے جیسے

==============================

وہ جو تعمیر ہونے والی تھی
لگ گئی آگ اُس عمارت میں

====≠======================

[8/3, 10:06 PM] +91 70571 35595:
فرشتوں نے مری لوح عمل پر روشنی رکھدی

ṭ h ṭ Ŭ ṭ h ṭ

ثنا خوانِ محمدؐ لکھ دیا اول سے +966 50 AM]
9220 234 : تمہیں کیسے بتائیں ہم
محبت اور کہانی میں کوئی رشتہ نہیں ہوتا
کہانی میں
تو ہم واپس بھی آتے ہیں
محبت میں پلٹنے کا کوئی رستہ نہیں ہوتا
ذرا سوچو!
کہیں دل میں خراشیں ڈالتی یادوں کی سفاکی
کہیں دامن سے لپٹی ہے کسی بھولی ہوئی
ساعت کی نم ناکی
کہیں آنکھوں کے خیموں میں

خراغِ خواب گل کرنے کی سازش کو
ہوادیتی ہوئی راتوں کی چالاکی
مگر میں بندہ خاکی
نہ جانے کتنے فرعونوں سے الجھی ہے
مرے لہجے کی بے باکی
مجھے دیکھو
مرے چہرے پہ کتنے موسوں کی گرد
اور اس گرد کی تہہ میں
سمے کی دھوپ میں رکھا اک آئینہ
اور آئینے میں تاحد نظر پھیلے
محبت کے ستارے عکس بن کر جھلملاتے ہیں
نئی دنیاؤں کا رستہ بتاتے ہیں
اسی منظر میں آئینے سے الجھی کچھ لکیریں ہیں
لکیروں میں کہانی ہے
کہانی اور محبت میں ازل سے جنگ جاری ہے
محبت میں اک ایسا موڑ آتا ہے

جہاں آکر کہانی ہار جاتی ہے
کہانی میں کچھ کردار ہم خود فرض کرتے ہیں
محبت میں کوئی کردار بھی فرضی نہیں ہوتا
کہانی میں کئی کردار
زندہ ہی نہیں رہتے
محبت اپنے کرداروں کو مرنے ہی نہیں دیتی
کہانی کے سفر میں
منظروں کی دھول اڑتی ہے
محبت کی مسافر راہ گیروں کو بکھرنے ہی نہیں دیتی
محبت اک شجر ہے
اور شجر کو اس سے کیا مطلب
کہ اس کے سائے میں جو بھی تھکا ہارا مسافر آکے بیٹھا ہے
اب اس کی نسل کیا ہے دنگ کیسا ہے
کہاں سے آیا ہے
کس سمت جانا ہے

شجر کا کام تو بس چھاؤں دینا ہے
دھوپ سہنا ہے
اسے اس سے غرض کیا ہے
پڑاؤ ڈالنے والوں میں کس نے
چھاؤں کی تقسیم کا جھگڑا اُٹھا یا ہے
کہاں کس عہد کو توڑا کہاں وعدہ نبھایا ہے
مگر ہم جانتے ہیں
چھاؤں جب تقسیم ہوجائے
تو اکثر دھوپ کے نیزے
رگ و پے میں اترتے ہیں
اور اس کے زخم خوردہ لوگ
جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔۔۔!!!

==============================

اس سے اندازہ لگا ہجر کی کرواہٹوں کا
آخری خط تیرا دیمک سے بھی کھایا نہ گیا

==============================

تیرے انتظار کی ریت پر !
کوئی لفظ میں نے لکھا نہ تھا
کوئی حرف میں نے کہا نہ تھا
کوئی خواب میں نے چُنا نہ تھا
اسی انتظار کی ریت پر !
میری آرزوؤں کے گلاب تھے
میری جستجو کے سراب تھے
سبھی چاہتوں کے جواب تھے
سبھی حسرتیں وہ کہاں گئیں
تیری چاہتیں وہ کہاں گئیں
میرے ہمنشیں ، میرے ہمسفر
میں پلٹ کے شاید نہ آ سکوں
اسی انتظار کی ریت پر !
میں بکھر گیا ہوں ہواؤں میں
مجھے یاد رکھنا دعاؤں میں !

==============================

ہم ہیں اوروں کے لئے جان گنوانے والے
ہم سے ہوتی نہیں سرکار ـــبھلائی اپنی ــ!!!

==============================

مجھے سانس سانس گراں لگےــ یہ وجود وہم و گماں لگے
میں تلاش خود کو کہاں کروں ـمری ذات خواب و خیال ہے

==============================

یہ تو اپنا اپنا ھے حوصلہ یہ تو اپنی اپنی اڑان ھے
کوئی اڑ کے رہ گیا بام تک کوئی کہکشاں سے گزر گیا

==============================

چاہا نہیں کسی کو اسے چاہنے کے بعد

اپنی نگاہ کا مجھے____معیار یاد ہے

==============================

دیکھوں تو تمہیں دیکھوں سوچوں تو تمہیں سوچوں

ساغر میں ندی جیسے ____ بہتے ہو مُجھی میں تم..

==============================

اب وہ طوفاں ہے نہ وہ شور ہواؤں جیسا
دل کا عالم ہے ترے بعد خلاؤں جیسا

کاش دنیا مرے احساس کو واپس کر دے
خامشی کا وہی انداز صداؤں جیسا

پاس رہ کر بھی ہمیشہ وہ بہت دور ملا
اس کا انداز تغافل تھا خداؤں جیسا

کتنی شدت سے بہاروں کو تھا احساس مآل
پھول کھل کر بھی رہا زرد خزاؤں جیسا

کیا قیامت ہے کہ دنیا اسے سردار کہے
جس کا انداز سخن بھی ہو گداؤں جیسا

پھر تری یاد کے موسم نے جگائے محشر
پھر مرے دل میں اٹھا شور ہواؤں جیسا

بارہا خواب میں پا کر مجھے پیاسا محسنؔ
اس کی زلفوں نے کیا رقص گھٹاؤں جیسا

==============================

اب کے بارش میں تو یہ کار زیاں ہونا ہی تھا

اپنی کچی بستیوں کو بے نشاں ہونا ہی تھا

کس کے بس میں تھا ہوا کی وحشتوں کو روکنا
برگ گل کو خاک شعلے کو دھواں ہونا ہی تھا

جب کوئی سمت سفر طے تھی نہ حد رہ گزر
اے مرے رہ رو سفر تو رائیگاں ہونا ہی تھا

مجھ کو رکنا تھا اسے جانا تھا اگلے موڑ تک
فیصلہ یہ اس کے میرے درمیاں ہونا ہی تھا

چاند کو چلنا تھا بہتی سیپیوں کے ساتھ ساتھ
معجزہ یہ بھی تہہ آب رواں ہونا ہی تھا

میں نئے چہروں پہ کہتا تھا نئی غزلیں سدا
میری اس عادت سے اس کو بدگماں ہونا ہی تھا

شہر سے باہر کی ویرانی بسانا تھی مجھے
اپنی تنہائی پہ کچھ تو مہرباں ہونا ہی تھا

اپنی آنکھیں دفن کرنا تھیں غبار خاک میں
یہ ستم بھی ہم پہ زیر آسماں ہونا ہی تھا

بے صدا بستی کی رسمیں تھیں یہی محسنؔ مرے
میں زباں رکھتا تھا مجھ کو بے زباں ہونا ہی تھا

=========================

اشک اپنا کہ تمہارا نہیں دیکھا جاتا
ابر کی زد میں ستارا نہیں دیکھا جاتا

اپنی شہ رگ کا لہو تن میں رواں ہے جب تک

زیر خنجر کوئی پیارا نہیں دیکھا جاتا

موج در موج الجھنے کی ہوس بے معنی
ڈوبتا ہو تو سہارا نہیں دیکھا جاتا

تیرے چہرے کی کشش تھی کہ پلٹ کر دیکھا
ورنہ سورج تو دوبارہ نہیں دیکھا جاتا

آگ کی ضد پہ نہ جا پھر سے بھڑک سکتی ہے
راکھ کی تہہ میں شرارہ نہیں دیکھا جاتا

زخم آنکھوں کے بھی سہتے تھے کبھی دل والے
اب تو ابرو کا اشارا نہیں دیکھا جاتا

کیا قیامت ہے کہ دل جس کا نگر ہے محسنؔ
دل پہ اس کا بھی اجارہ نہیں دیکھا جات

==============================

وہ جو اک شخص بہت کم ہے میسر ہم کو
آرزو ہے کہ کسی روز وہ سارا مل جائے

==============================

وہ سلیقے سے ہوا ہم سے گریزاں ورنہ ...
لوگ تو صاف محبت سے مکر جاتے ہیں

==============================

کچھ جہد مسلسل سے ' تھکاوٹ نہیں لازم
انساں کو تھکا دیتا ھے ' سوچوں کا سفر بھی

==============================

دل سا وَحشی کبھی قابو میں نہ آیا یارو!
ہار کر بیٹھ گئے ـــ جال بچھانے والے.

==============================

نفرتیں دے کے مجھے پیار دیا جائیگا

ایسا لگتا ہے مجھے مار دیا جائیگا

==============================

وہی ہوا نا بچھڑنے پے بات آ پہنچی
تجھے کہا تھا پرانے حساب رہنے دے

==============================

ان کا کہنا ہے کہ پھر مر کے دکھایا جائے
ابھی کچھ لوگ تماشے میں نئے آئے ہیں

==============================

سنو اے چاند سی لڑکی
ابھی تم تتلیاں پکڑو

کہ پھر گڑیوں سے کھیلو تم

کہ پھر معصوم سی آنکھوں سے ڈھیروں خواب دیکھو تم

فراز و فیض و محسن کی

کتابیں مت ابھی پڑھنا

یہ سب لفظوں کے ساحر ہیں

تمہیں الجھا کے رکھ دیں گے

تمہیں معلوم ہی کب ہے

محبت کے لبادے میں ہوس اور حرص ہوتی ہے

یہ انسانوں کی دنیا ہے

مگر ان سے کہیں بڑھ کر

یہاں وحشی درندے ہیں

وہ وحشی جن کی آنکھوں میں

چھلکتے پیار کے پیچھے

بدن کی بھوک ہوتی ہے

ابھی کچی کلی ہو تم

ابھی کانٹوں سے مت کھیلو
ابھی اپنی ہتھیلی پر کسی کا نام مت لکھو
ابھی اپنی کتابوں میں گلابی پھول مت رکھو
ابھی شعروں میں مت الجھو
ابھی مت ڈائری لکھو
ابھی مت شاعری لکھو
ابھی جگجیت کی غزلوں کی گہرائی میں مت جاؤ
ابھی گلزار کی نظموں کی افسردہ سی سطروں میں
الجھ کر ہونٹ مت کاٹو
ابھی تو عمر باقی ھے
ابھی خود کو سنبھالو تم
ابھی بس مسکراؤ تم
ابھی تم عشق مت سوچو
ابھی سب بھول جاؤ تم
سنو اے چاند سی لڑکی
سنو اے چاند سی لڑکی.....

==============================

تو کبھی رکھ کہ ہمیں دیکھ تو بازار کے بیچ
اس قدر ٹوٹ کے آئیں گے خریدار کہ بس......

==============================

اداسیاں ہوں مسلسل تو دل نہیں روتا۔
کبھی کبھی ہو تو یہ کیفیت بھی پیاری لگے۔
بظاہر ایک ہی شب ہے فراقِ یار مگر،
کوئی گزارنے بیٹھے تو عمر ساری لگے۔

==============================

خواب زادے پے اب گزرتا ہے
رتگجوں کے عذاب کا موسم...

==============================

سوچتا ہوں کبھی کبھی یونہی
حرج کیا تھا اسے منانے میں ...

خواب زادے پے اب گزرتا ہے
رتگجوں کے عذاب کا موسم...

==========================

سوچتا ہوں کبھی کبھی یونہی
حرج کیا تھا اسے منانے میں ...

==========================

ایک پل میں وہاں سے ہم اٹھے.
بیٹھنے میں جہاں زمانے لگے....

==========================

آرزو کر نہ سکی ، ترکِ تعلق کو قبول

تجھ سے بچھڑے تو , تیری یاد کے ہو بیٹھے۔

===============================

خواب میں دیکھ لی تری صورت
آج میرے نصیب جاگے ہیں

===============================

ہوئی مدت کہ غالب مر گیا پر یاد آتا ہے
وہ ہر اک بات پہ کہنا کہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا

===============================

فاصلہ رکھ کے بھی کیا حاصل ہوا
آج بھی اس کا ہی کہلاتا ہوں میں

===============================

ھاں تیرے بے حجاب ھونے تک...
ہم بھی شامل تھے ھوش والوں میں

===============================

اسکی آنکھیں بلا کی تاجر ہیں
جسکو دیکھیں خرید لیتی ہیں

===============================

جان جاتی ہے جس کے جانے سے
اس کا جانا بھی میں نے دیکھا ہے!